



سوال

(114) میری دکان پر سائیکلوں کی مرمت ہوا کرتی ہے لیج

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری دکان پر سائیکلوں کی مرمت ہوا کرتی ہے۔ میں سائیکل ورکس ہوں۔ بوقت مرمت گاؤں کی کئی چیزیں فٹ کرنے کے بعد بھول سے رہ جاتی ہیں۔ اور گاؤں کو میں جانتا نہیں کہ کہاں کا رہنے والا ہے۔ اور جو چیز دکان پر رہ جاتی ہے۔ عموماً وہ ایسی ہوتی ہے کہ جس کے بغیر سائیکل چلتا رہتا ہے۔ اور وہ چیز بھی معمولی کم قیمت کی ہوتی ہے۔ اور کبھی اتنا قیمتی چیزیں قیمتی بھی بھول جاتی ہیں۔ مثلاً پمپ خالی تھیلا ریجن وغیرہ ان چیزوں کی حفاظت بہت مشکل ہے۔ ایسی چیزوں کے متعلق شریعت محمدیہ کا کیا حکم ہے۔ اور ہمیں کیا کرنا چاہیے۔ (امانت اللہ۔ سائیکل ورکس بہاول پور)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ بالا اشیاء کی حفاظت اگر مشکل ہے تو استعمال کر سکتا ہے۔ بعد میں جس وقت مالک آجائے۔ تو اس کی قیمت ادا کرے۔ یا وہی چیز خرید کر دے دے۔

(فتاویٰ ستاریہ جلد اول ص 29-30)

توضیح

بعض علماء کرام نقطہ کے حکم میں شمار کر کے استعمال کی اجازت دی ہے۔ افضل ہے۔ کہ کچھ مدت انتظار کے بعد اس کی طرف سے اس کو صدقہ کیا جاوے۔ کہ وہ چیز اس کو ثواب کی صورت میں اس کو حاصل ہو جائے۔ (فقط راقم ابوالحسنات علی محمد سعیدی جامعہ سعیدیہ خانیوال)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 105



محدث فتویٰ